سوال

(405) رکوع میں ملنے سے رکعت ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رکوع میں ملنے سے رکعت ہوتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اختلافی ہے۔ دوبارہ پڑھنی اچھی سمجھتا ہوں۔ (10شعبان 1364 ہجری) صرف اچھی ہی نہیں سورہ فاتحہ مقتدی کو بھی پڑھنی فرض ہے۔ اور ایسے ہی قیام فرض ہے۔ پس جب دو رکن فوت ہوگئے۔ تو رکعت قطعانہ ہوگی۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

جواب دیگر

از مولانا مفتی ثناء اللہ قدیم الایام ہے یہ مسئلہ اختلافیہ چلا آرہا ہے۔ خاکسار رکوع میں مل کر رکعت دہرالیا کرتا ہے۔ کوینکہ دو رکن قیام اور قرات فاتحہ کے فوت ہوجانے سے شک ہوتا ہے۔ کہ رکعت نہیں ہوگی۔ جس قوی دلیل سے ان دو کاموں کی رکنیت ثابت ہے۔ اس قوت سے رکوع میں رکعت کا پورا ہونا ثابت نہیں۔ کسی کے پاس ثبوت ہوں تو اطلاع دیں۔ مگر یہ یاد رہے ہ ان دو رکنوں کے ثبوت میں قرآن مجید بھی ہے۔ (11جمادی الثانی 35 ہجری)

شرفیہ

شک نہیں کرنا چاہیے قطعا رکعت نہیں ہوتی۔ اس لئے کہ دو فرض قیام ورکن فوت ہوجاتے ہیں۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امر تسری

جلد01ص591

محدث فتویٰ